قیمت ۱۰ پ

پندرہ روزہ

صدائے پاکستان

ٹورنٹو

مجلس ادارت:
خواجہ رشید۔ حشمت فیروز
ملک محی الدین۔

مورخہ ۲۳ مارچ ۱۹۷۲ء

جاری کردہ: [illegible] پاکستان [illegible]

:- یادِ دھانی :-

یاد کرو وہ وقت جب کہ تم تھوڑے تھے
زمین میں تم کو بے زور سمجھا جاتا تھا
تم ڈرتے رہتے تھے کہ
کہیں لوگ تمہیں مٹا نہ دیں - پھر اللہ نے تم کو جائے پناہ دی
اپنی مدد سے تمہارے ہاتھ مضبوط کیے
اور
تمہیں اچھا رزق پہنچایا تاکہ تم شکر گزار ہو - اے ایمان والو!
جانتے بوجھتے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ خیانت نہ کرو
اور اپنی امانتوں میں غداری کے مرتکب نہ ہو
(قرآن حکیم سورۃ الانفال)

زرعی اصلاحات سے سارے پاکستان میں خوشی کا اظہار

اسلام آباد:- ہمارے محبوب صدر مملکت جناب ذوالفقار علی بھٹو نے ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر تقریر کرتے ہوئے پاکستان میں عوامی مطالبات کے مطابق زرعی اصلاحات کا اعلان کر دیا - ان اصلاحات کے تحت زیادہ سے زیادہ ایک سو پچاس ایکڑ زیر کاشت اور پانچسو ایکڑ بنجر زمین رکھی جا سکتی ہے۔

ان اصلاحات کا دلچسپ پہلو یہ ہے کہ جہاں ملک کے بڑے بڑے زمینداروں سے زمین چھین کر غریب ہاریوں میں مفت تقسیم کر دی جائے گی وہاں خود جناب صدر کی ہزاروں ایکڑ زیر کاشت و بنجر زمین بھی متاثر ہوگی -

یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ جو زمیندار ان اصلاحات سے متاثر ہونگے ان کو کسی قسم کا کوئی معاوضہ نہیں دیا جائے گا اور یہ زمینیں ان کاشتکاروں میں بلا معاوضہ تقسیم کر دی جائیں گی - یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ان اصلاحات کا فوری نفاذ ہوگا - ان اصلاحات کا خیر مقدم سیاسی لیڈروں اور عوام میں کیا جا رہا ہے -

پاکستان کو مالی امداد کا اجراء

اسلام آباد:- حکومت پاکستان کے ترجمان نے بتایا ہے کہ مغربی ممالک نے پاکستان کو نئے سرے سے مالی امداد دینے کا فیصلہ کر لیا ہے -

صدر مملکت کے مالیاتی مشیر جناب ایم ایم احمد نے اپنے حالیہ دورہ واشنگٹن سے واپسی پر اخباری نمائندوں سے باتیں کرتے ہوئے بتایا کہ انکا دورہ واشنگٹن بڑا کامیاب رہا ہے اور عالمی بنک، پاکستان کو امداد دینے والی کنسورشیم اور امریکی بین الاقوامی ترقیاتی ایجنسی نے نئے سرے سے پاکستان کو امداد دینے پر رضامندی کا اظہار کر دیا ہے - اس سلسلہ میں ورلڈ بنک کی ٹیم پاکستان کی ضروریات کا اندازہ لگانے کیلئے اسلام آباد پہنچ چکی ہے - جناب احمد صاحب نے مزید بتایا کہ پرانے قرضوں کی ادائیگی کی میعاد بڑھا دی گئی ہے -

ظلم ابھی جاری ہے

ڈھاکہ:- پاکستان کے اتحاد اور یکجہتی کی حمایت کرنے والے بہاریوں کو چاقوؤں اور چھریوں سے ذبح کیا جا رہا ہے - نیویارک ٹائمز کے نمائندے نے ڈھاکہ سے خبر دیتے ہوئے بتایا ہے کہ ڈھاکہ سے اسی میل دور کھلنا کے علاقے میں بہاریوں کو بے دریغ مارا جا رہا ہے "بنگلہ دیش" کی حکومت نے ریڈ کراس کو کھلنا میں بہاریوں کیلئے ہر قسم کی امداد دینے سے منع کر دیا ہے -

اظہار تشکر

ہم انڈو الشین فوڈ سٹور 9/1 پیپ ایونیو کے بہت مشکور ہیں جنہوں نے اس پرچے کے نفاذ میں ہماری مدد کی - مجلس ادارت

صدر بھٹو ماسکو پہنچ گئے -

ماسکو:- صدر پاکستان جناب ذیڈ اے بھٹو اپنے تین روزہ خیر سگالی دورہ پر ماسکو پہنچ گئے - بھارت، پاکستان کی جنگ کے بعد بھٹو صاحب کا ماسکو کا پہلا دورہ ہے - یاد رہے کہ حالیہ جنگ میں روس نے کھل کر بھارت کی مدد کی تھی -

آئین جوانمرداں حق گوئی و بیباکی ۔ اللہ کے بندوں کو آتی نہیں روباہی
اقبال

صدائے پاکستان

ہم تو نادم ہیں ــــ ؟

ایشیائی اقوام جو صدیوں سے مغربی سامراج کے چنگل میں گرفتار رہی تھیں اور ان کی جبری دستیوں اور وسعت پسندی کی بربریت نے ان اقوام کی تہذیب، اقدار اور قومی حمیت کو پارہ پارہ کرنے کی جو مسلسل کوشش اختیار کر رکھی تھی ۔ ان کے خلاف بیسویں صدی میں اقوام ایشیا اپنی انتہائی قلیل وسائل ان گنت مسائل اور ناسازگار حالات کے باوجود صف آرا ہوگئیں ۔ آزادی کے [illegible] کر دینے والی اس شمع کو متحدہ ہندوستان کے افق پر بھی روشنی بکھیرتے ہوئے محسوس کیا گیا ۔ متحدہ ہندوستان میں جو برطانیہ کی سب سے بڑی کالونی تھی ۔ لڑی جانے والی جنگ آزادی خود میں بہت الجھاؤ اور پیچیدگیاں لئے ہوئے تھی ۔

برصغیر میں اکثریت اگرچہ ہندوؤں کی تھی لیکن مسلمان بڑی تعداد میں موجود تھے ۔ انگریز راج میں ہندو اکثریت نے انگریز سرکار سے ملی بھگت کے ذریعہ مسلمانوں کا جس طرح زندگی کے ہر شعبے سے اخراج عمل میں لایا تھا اس کے نتیجے میں مسلمان پستی کی انتہاؤں میں پہنچ گئے ۔ تعلیمی شعبے میں پسماندگی اقتصادی میدان میں زبوں حالی، معاشرتی حمیت میں گراوٹ شاید یہ تمام افسوسناک عوامل مسلم زندگی کا مقدر بن گیا ۔ وہ خوب جانتے تھے اگر متحدہ ہندوستان کی صورت میں آزادی ملی تو متعصب ہندوؤں کی اکثریت مسلمانوں کیلئے بدترین غلامی کے مترادف ہوگی ۔ چنانچہ انہوں نے اپنی راہیں اپنے طور پر متعین کیں ۔

قائداعظم محمد علی جناحؒ کی سرکردگی میں مسلمانان ہند ایک پلیٹ فارم پر جمع ہوئے انہوں نے اپنے لئے ایک علیحدہ ملک کا مطالبہ کیا جس میں وہ اپنی رسم و رواج، اخلاق و اقدار اور مذہب و ملت کے تقاضوں کے مطابق زندگی بسر کر سکیں ۔

۲۳ مارچ ۱۹۴۰ء کو منٹو پارک کے بڑے اجتماع میں قرارداد پاکستان پیش کی جس کا تصور علامہ اقبال نے پیش کیا تھا جس کے تحت متحدہ ہندوستان میں مسلم اکثریت کے صوبوں باہم وفاق سے ایک الگ ملک پاکستان کا مطالبہ کیا گیا ۔

ہندوؤں نے اس مطالبہ کے خلاف نہ صرف شدید نفرت کا اظہار کیا بلکہ جگہ جگہ مسلم کش ہندو تنظیمیں قائم ہوگئیں جن کا نعرہ "ہند ہندوؤں کا ہے" تھا ۔ قرارداد پاکستان سے لے کر آزادی ملک تک برصغیر کے مسلمان جن پرآشوب حالات سے گذرے وہ درد کی ایک طویل داستان ہے ۔ اگر اس داستان کو مدنظر رکھا جائے تو ہم بلا مبالغہ یہ کہہ سکتے ہیں کہ اقوام ایشیا نے آزادی کے خاطر جو قربانیاں دیں ..... برصغیر کے مسلمانوں نے پاکستان کے حصول کیلئے سب سے زیادہ قربانیاں دیں ۔

قائداعظم کی باصلاحیت اور سنجیدہ قیادت نے بالآخر مسلمانان ہند کی مسلسل جدوجہد اور قربانیوں کے بعد انگریز سرکار اور ہندو قیادت کو جھکنا ہی پڑا ۔ ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کی صبح نے پاکستان کو جو کل اغیار کی نظر میں "ایک دیوانہ کا خواب" تھا حقیقت کی تصویر میں دیکھا ۔ یہ نیا ملک دنیائے عالم میں چند امتیازی خصوصیات سے ابھرا ۔ اوّل یہ ملک اسلامی دنیا کی سب سے بڑی اسلامی ریاست تھی دوم یہ دنیا کی آبادی کے لحاظ سے پانچواں بڑا ملک تھا ۔

۲۵ برس پہلے ہم آگ و خون کے دریا سے گذر کر عروس آزادی سے ہمکنار ہوئے تھے قیام پاکستان کے بعد ہماری منزل کی راہیں متعین ہوگئی تھیں مگر قائد کی وفات کے بعد ان راہوں کو گم کر دیا گیا جن پر چل کر ہم حقیقی آزادی اور خوشحالی کی منزلوں پر پہنچ سکتے تھے ۔ ہم علاقائی عصبیت کا شکار ہوگئے ہم نظم و ضبط کو بھول بیٹھے ہماری خدا سے چوک ملک کے بڑے حصے کو علیحدہ کر گئی اب ہم ایسے دوراہے پر کھڑے ہیں جہاں سے ہم پھر اسی دلدل میں دھکیلے جا سکتے ہیں جس سے نکلنے کیلئے ہزاروں عورتیں بیوہ ہوئیں بچے یتیم ہوئے اور نوجوانوں نے اپنے تازہ خون سے اس کی آبیاری کی تھی ۔ ہمارے لئے لمحہ فکریہ ہے !؟

فرینڈز آف پاکستان اور رابطہ عوام مہم

از مسعود نادر چوہدری

[...] بارے میں کسی نے خوب کہا ہے کہ "وہ غم کی حالت میں [...] جاتے ہیں" نہیں کہا جا سکتا کہ اس قول میں کہاں تک [...] مگر یہ مثال پاکستانیوں پر بالکل صادق آتی ہے۔ حالیہ [...] جنگ کے دوران پاکستانیوں نے جس جوش و خروش [...] کا مظاہرہ کیا اور پاکستانی مسلمانوں کی مختلف [...] نے باہمی رقابت اور تعصب کو بالائے طاق رکھ کر [...] اتحاد کا ثبوت دیا تھا اس سے یہ امید بندھی [...] یہ تنظیمیں ذاتی اختلافات اور رقابت کی [...] مشترکہ شیر ملت سے پیوستہ ہو کر قومی مفاد [...] کوشاں رہیں گی مگر صد افسوس! کہ یہ [...] نقش بر آب ثابت ہوئی اور ان تنظیموں نے اس [...] فراموش کر دیا اس وقت پاکستان کو درپیش ہے۔

آغاز کار:

چنانچہ چند حساس، محب وطن اور دردمند نوجوانوں نے اس [...] اور چیلنج کو محسوس کرتے ہوئے قوم کیلئے کچھ کرنے کا [...] اٹھایا۔ ۲۳ جنوری ۱۹۹۲ء کو فرینڈز آف پاکستان [...] اجتماع ہوا جس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ

۱۔ [...]ستان کو زرمبادلہ کی ترسیل کی مہم کا آغاز کیا جائے

۲۔ [...]ر پاکستانی سے یہ وعدہ لیا جائے کہ وہ ہر ماہ پاکستان [...] میں باقاعدگی سے کچھ نہ کچھ دے۔

۳۔ [...]ستان دفاعی فنڈ کسی فرد واحد کے ہاتھوں میں نہ ہو [...] بینک میں حکومت پاکستان کے نام سے ایک اکاؤنٹ کھلوایا جائے تاکہ کوئی خرد برد نہ کر سکے

۴۔ قومی یکجہتی اور اتحاد کیلئے کام کیا جائے

۵۔ مقامی پریس میں پاکستان کے خلاف زہریلے اور جھوٹے پروپیگنڈہ کا موثر جواب دیا جائے

۶۔ فرینڈز آف پاکستان کا صدر ایک شخص نہیں ہوگا اس کا سبب یہ ہے کہ ماضی کا تجربہ بتاتا ہے کہ کرسی اقتدار کیلئے رسہ کشی اور گٹھ جوڑ شروع ہو جاتا ہے۔

ان عزائم کی تکمیل اور مقصد کے حصول کیلئے مندرجہ ذیل سب کمیٹیاں عمل میں لائی گئیں:-

ا۔ ہائی کمشنر برائے پاکستان سے رابطہ: ہائی کمشنر حتی الامکان سے رابطہ پیدا کرنے کیلئے چار افراد پر مشتمل ایک سب کمیٹی کی تشکیل کی گئی تاکہ حکومت کے نام پر نیشنل ڈیفنس فنڈ، پاکستان ریلیف فنڈ، ریلیف برائے متاثرہ جنگ افراد کھلوائی جائیں بینک آف مانٹریال کنگ سٹریٹ (ولینڈ) میں اکاؤنٹس کھلوائے جا[ئیں]

ب۔ سب کمیٹی برائے ترتیب ڈائرکٹری: کتنے افسوس کا مقام ہے کہ ہماری کمیونٹی کی کوئی ڈائرکٹری نہیں اور اس کمی کو شدت سے محسوس کیا جا رہا ہے چنانچہ آٹھ ممبران پر مشتمل ایک سب کمیٹی اس مقصد کیلئے پوری تندہی سے کام کر رہی ہے۔ اب تک چار صد افراد کے نام جمع کئے جا چکے ہیں

ج۔ سب کمیٹی برائے پبلسٹی: چار افراد پر مشتمل سب کمیٹی مقامی پریس میں پاکستان کے خلاف زہریلے پروپیگنڈہ کا بھرپور جواب دینے اور پاکستان کا وقار بلند کرنے کیلئے کام کر رہی ہے۔ ٹورنٹو سٹار اور گلوب اینڈ میل میں شائع شدہ خطوط اس بات کے شاہد ہیں

پاکستانی جنگی قیدیوں سے بھارت کا وحشیانہ سلوک

از نیویارک ٹائمز۔ حکومت پاکستان کے ترجمان نے پاکستانی جنگی قیدیوں کو شہید کرنے پر بھارت سے سخت احتجاج کیا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ اس ظالمانہ رویہ سے پاکستان اور بھارت کے درمیان صلح امن کی راہیں مسدود ہو جائیں گی۔ حکومت پاکستان کے خارجہ سکریٹری سلطان محمد خان نے کہا کہ آل انڈیا ریڈیو نے اس خبر کی تصدیق کی ہے کہ ہندوستانی گارڈ نے پاکستانی جنگی قیدیوں پر گولی چلادی اس خبر میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ جنگی قیدیوں نے انڈین گارڈ سے جب بندوق چھیننے کی کوشش کی تو انڈین گارڈ نے گولی چلادی تو چند پاکستانی جنگی قیدی ہلاک ہو گئے۔

خارجہ سکریٹری نے کہا کہ پاکستانی جنگی قیدیوں کو شہید کرنے کی ہندوستانی کہانی پر ہم یقین نہیں کرتے یہ سراسر ظلم ہے حکومت پاکستان زبردست احتجاج کرتی ہے۔ حکومت پاکستان نے مطالبہ کیا ہے کہ بین الاقوامی ریڈ کراس سوسائٹی سے اس واقعہ کی تحقیقات کرائی جائے اور اقوام متحدہ کو بھی اس طرف توجہ دینا چاہیے۔ سکریٹری خارجہ نے مزید کہا کہ بھارت نے پاکستانی فوجی قیدیوں کو قید رکھنے کیلئے ایک نئی رکاوٹ پیدا کر دی ہے۔ بھارت نے کہا ہے کہ پاکستانی قیدیوں کو واپس کرنے کیلئے بنگلہ دیش سے اجازت لینی ہوگی اور یہاں تک کہ زخمی اور بیمار قیدیوں کو بھی واپس نہیں کیا جا سکتا کیونکہ بنگلہ دیش سے ابھی اجازت نہیں ملی۔ مسٹر سلطان محمد خان نے کہا کہ پاکستانی قیدی بھارت کی سرزمین میں ہیں اس لئے بنگلہ دیش سے اجازت لینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا یہ سراسر بھارت کی ہٹ دھرمی ہے +

اپیل

۱۔ پاکستان ریلیف فنڈ

فرینڈز آف پاکستان کی طرف سے اپنے پاکستانی بھائیوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ پاکستان ریلیف فنڈ میں زیادہ سے زیادہ چندہ دیں۔ ہمارے پاس پاکستان ہائی کمشنر کے نام کے چھپے ہوئے چیک موجود ہیں جو بہن بھائی اس سلسلہ میں مدد کرنا چاہیں مندرجہ ذیل دیئے گئے فون نمبروں پر فون کر کے چیک حاصل کر سکتے ہیں۔

677-3458
270-5398 - 922-9814
922-8061 - 922-8145
536-0159 -

۲۔ جنگ سے متاثر لوگوں کیلئے کپڑے اور کمبل
حالیہ پاک بھارت جنگ سے متاثرہ لوگوں کیلئے جو حضرات پرانے یا نئے کپڑے دینا چاہیں وہ مندرجہ بالا فون نمبروں پر بات کریں

۳۔ تمام پاکستانی بھائیوں کو دعوت دی جاتی ہے کہ وہ ہمارے پندرہ روزہ اجلاس میں تشریف لاکر پاکستان کی فلاح بہبود کیلئے میں ہمارا ہاتھ بٹائیں [illegible]